از عدالتِ عظمیٰ

کنیاکماری ڈسٹرکٹ سدھا اینڈ آیورویداویدیار سنگم ودیگر

بنام

گورنمنٹ آف تامل ناڈوودیگراں

تاریخ فیصلہ: 13 مارچ 1996

[جے ایس ورما، این پی سنگھ اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

تامل ناڈو ممنوعہ قانون، 1937: دفعات 3(9)، 16، 54(2)(m)۔

تامل ناڈو شراب پر مبنی مرکبات (کنٹرول) قواعد، 1984: قاعدہ 3(b)(j)(k) اور 11۔

ادویات کا مقامی نظام۔ شراب پر مشتمل ادویاتی تیاری چاہے وہ خود سے تیار کی گئی ہو یا دوسری صورت میں یا کوئی نشہ آور دوا۔کی فروخت ۔شراب پر مبنی مرکبات اور محدود مرکبات۔ کی فروخت ۔کیلئے لائسنس کی ضرورت ۔درست قرار پایا۔ قواعد کا مقصد بیان کیا گیا۔

اپیل کنندگان آیورویدک اور یونانی ادویات تیار کرتے ہیں اور ان کا سودا کرتے ہیں۔ انہوں نے تامل ناڈو شراب پر مبنی مرکبات (کنٹرول) قواعد، 1984 کے جواز پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ میڈیکل پریکٹیشنر کے ذریعے یا میڈیسنل اینڈ ٹوائلٹ مرکبات (ایکسائز ڈیوٹیز) قواعد، 1956 کے تحت لائسنس رکھنے والوں یا ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 کے تحت لائسنس رکھنے والوں کے ذریعے ادویات کے مقامی نظام کی فروخت کے لیے لائسنس کی ضرورت ہوتی ہے جو تھوک اور خوردہ ڈیلروں کے مقامی نظام میں لین دین کے حق پر غیر معقول پابندیوں کے مترادف ہے۔ عدالت عالیہ نے قواعد کے جواز کو برقرار رکھا۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اس عدالت میں اپیل کی گئی۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ، 1. عدالت عالیہ کے متنازعہ حکم میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ تامل ناڈو ممنوع ایکٹ، 1937 کی دفعہ 3(9) اور 54(2)(m) میں موجود توضیعات کے پیش نظر، جو تامل ناڈو شراب پر مبنی مرکبات (کنٹرول) قواعد، 1984 کے قواعد 3(b)(j)(k) اور 11 کے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ساتھ پڑھے جاتے ہیں، اگر کوئی تھوک یا خوردہ فروش کوئی ایسی تیاری فروخت کرنا چاہتا ہے جس میں شراب ہو چاہے وہ خود تیار کی گئی ہو یا دوسری صورت میں یا کوئی نشہ آور دوا ہو، تو اسے قواعد کے قاعدہ 11 کے مطابق لائسنس حاصل کرنا ہوگا۔ قواعد کا مقصد ہومیوپیتھک یا دیسی ادویات کے نظام کے بذریعے شراب پر مبنی مرکبات وں اور محدود تیاریوں کی فروخت منضبط کرنا کرنا ہے۔ قواعد کے ذریعے لگائی گئی پابندیاں ایکٹ کی توضیعات کے مطابق ہیں اور ریاستی حکومت کو اس طرح کے قواعد بنانے کا اختیار حاصل تھا۔ بنیادی مقصد شراب اور / یا نشہ آور ادویات پر مشتمل دواؤں یا بیت الخلا کی تیاریوں کی فروخت منضبط کرنا کرنا ہے، جو ایکٹ کی اسکیم اور شقیں کے مطابق ہے یعنی ریاست تامل ناڈو میں نشہ آور شراب اور منشیات کی تیاری، فروخت اور استعمال کی ممانعت۔

2. یہ حقیقت کہ اپیل گزار ادویات کے مقامی نظام کی بہت سی مصنوعات میں کام کر رہے ہیں اور ان سب میں شراب نہیں ہے، اس کی کوئی اہمیت یا نتیجہ نہیں ہے۔ ایک بار جب یہ پتہ چل جائے کہ وہ ادویات کے مقامی نظام کے بذریعے کسی بھی دواؤں کی تیاری کا کاروبار اور فروخت کر رہے ہیں جسے محدود تیاری یا شراب پر مبنی مرکبات سمجھا جاسکتا ہے تو قواعد کی توضیعات کو راغب کیا جائے گا اور اپیل کنندہ صرف لائسنس کی بنیاد پر ہی سودا کر سکتا ہے۔ اس کے لیے دیا جارہا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 30-31، سال 1993۔

ڈبلیو اے نمبر 1508 اور رٹ پٹیشن نمبر 1445، سال 1988 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 17.4.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایم کلیاناسندرم اور ایس آر سیٹیا۔

اے ایس نمبیار، ارپوتھم کے لیے مس اے سبھاشینی، جواب دہندگان کے لیے اروناا اینڈ کمپنی۔

عدالت کا فیصلہ این پی سنگھ جسٹس نے سنایا۔

آیورویدک اور یونانی ادویات کی تیاری اور تجارت کرنے والے اپیل گزاروں نے عدالت عالیہ کے سامنے تامل ناڈو ممنوع ایکٹ، 1937 (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا گیا ہے) کی دفعہ 54 کے ذریعے دیے گئے اختیارات کے استعمال کے تحت بنائے گئے تامل ناڈو شراب پر مبنی مرکبات (کنٹرول) قواعد، 1984 (جسے اس کے بعد 'قواعد' کہا گیا ہے) کے جواز پر سوال اٹھایا جس نے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مذکورہ قوانین کے جواز کو برقرار رکھا ہے۔ جس حکم نامے کے ذریعے مذکورہ بالا قواعد کو مطلع کیا گیا تھا اس میں قواعد کی تشکیل کا مقصد یہ کہتے ہوئے دیا گیا ہے کہ جی او متفرق نمبر 3031، ہوم، مورخہ 1.11.1958 کے ذریعے حکومت نے مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 16 کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے شراب اور/یا نشہ آور ادویات پر مشتمل دواؤں اور بیت الخلا کی تیاریوں کو کچھ شرائط کے ساتھ مذکورہ ایکٹ کی تمام توضیعات سے مستثنیٰ قرار دیا تھا۔ لیکن شراب پر مشتمل ادویات کی تیاری اور فروخت کو مؤثر طریقے سے روکنے کے لیے شرائط ناکافی پائی گئیں اور اس وجہ سے قوانین کا ایک علیحدہ سیٹ بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ قاعدہ 3(b) الکحل کی تعریف کسی بھی طاقت اور پاکیزگی کے ایتھائل شراب سے کرتا ہے جس میں C2 H5 O5 کی کیمیائی ساخت ہوتی ہے۔ قاعدہ 3 (j) "محدود تیاریوں" کی وضاحت کرتا ہے:

"شراب پر مبنی مرکبات جو اندرونی استعمال کے لیے ہوتی ہیں اور 18 فیصد سے زیادہ شراب اور نشہ آور ادویات پر مشتمل ادویاتی تیاریوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔

بشرطیکہ خود سے تیار کردہ شراب پر مشتمل اور میڈیسنل اینڈ ٹوائلٹ مرکبات (ایکسائز ڈیوٹیز) قواعد، 1956 کے تحت "محدود مرکبات" کے طور پر درجہ بند تمام آیورویدک تیاریوں کو ان قواعد کے مقصد کے لیے محدود تیاریوں کے طور پر مانا جائے گا۔"

اسی طرح قاعدہ 3(k) "روحانی مرکبات" کی وضاحت کرتا ہے:

"روحانی مرکبات کا مطلب ہے-

(i) کوئی بھی طبی یا بیت الخلا کی تیاری جس میں شراب ہو، چاہے وہ خود سے تیار کی گئی ہو یا دوسری صورت میں، یا کوئی نشہ آور دوا؛ یا

(ii) شراب یا نشہ آور ادویات پر مشتمل کوئی بھی دوسرا مادہ، چاہے وہ خود سے تیار کیا گیا ہو یا دوسری صورت میں، قاعدہ 5 کے تحت شراب پر مبنی مرکبات کے طور پر مطلع کیا گیا ہو۔

...."

قاعدہ 11 کسی بھی ہومیوپیتھک دواؤں کی تیاری یا "کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کو یا میڈیسنل اینڈ ٹوائلٹ مرکبات (ایکسائز ڈیوٹیز) قواعد، 1956 کے تحت فارم L1 اور L2 میں لائسنس رکھنے والوں یا ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 (سنٹرل ایکٹ XXIII، سال 1940)

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے تحت لائسنس رکھنے والوں کو ادویات کے مقامی نظام کے تحت آنے والی کسی بھی تیاری کی فروخت کے لیے مختلف شکلوں میں تھوک اور خوردہ فروخت کے لائسنس دینے کے لیے فراہم کرتا ہے۔

اپیل گزاروں کے مطابق، مذکورہ بالا توضیعات میں میڈیکل پریکٹیشنر کے ذریعے یا میڈیسنل اینڈ ٹوائلٹ مرکبات (ایکسائز ڈیوٹیز) قواعد، 1956 کے تحت لائسنس رکھنے والوں یا ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 کے تحت لائسنس رکھنے والوں کے ذریعے ادویات کے مقامی نظام کی فروخت کے لیے لائسنس کی ضرورت ہوتی ہے، جو تھوک اور خوردہ فروشوں کے اس طرح کے مقامی نظام میں لین دین کرنے کے حق پر غیر معقول پابندیوں کے مترادف ہے۔

اس بات سے اختلاف نہیں کیا جا سکتا کہ اس طرح کے قواعد وضع کرنے کا اختیار، جس میں تھوک فروشوں اور خوردہ فروشوں کو ادویات کے مقامی نظام میں لین دین کرنے سے پہلے لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، اس ایکٹ کی توضیعات سے ہونا چاہیے جس کے تحت ایسے قواعد بنائے گئے ہیں۔ ایکٹ کے دفعہ 3(9) میں "شراب" کی وضاحت کی گئی ہے:

" شراب میں "ٹڈی،/ملکی شراب، اسپرٹ یا شراب، (غیر فطری اسپرٹ)، اسپرٹ، شراب، بیئر، اور شراب پر مشتمل یا اس پر مشتمل تمام مائع شامل ہیں"

دفعہ 54 ریاستی حکومت کو مذکورہ ایکٹ کی توضیعات کو نافذ کرنے کے مقصد سے قواعد بنانے کا اختیار دیتی ہے۔ دفعہ 54 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (m) میں کہا گیا ہے:

"شق (m)- ادویاتی یا آرائشی (ٹوائلٹ) مقاصد کے لیے استعمال کو روکنے اور کسی بھی ایسی شراب یا دوا کے استعمال کے ضابطے کے لیے، جسے اس ایکٹ کی تمام یا کسی مخصوص توضیعات سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہو۔"

سادہ پڑھنے پر دفعہ 54(2)(m) ریاستی حکومت کو دواؤں یا بیت الخلا کے مقاصد کے لیے کسی بھی شراب کے استعمال کو منظم کرنے کے لیے قواعد بنانے کے قابل بناتی ہے۔ ہم اس بات کی تعریف کرنے کے قابل نہیں ہیں کہ دفعہ 54(2)(m) کے پیش نظر یہ کیسے مانا جا سکتا ہے کہ ریاستی حکومت شراب کے استعمال کو منظم نہیں کر سکتی تھی جس میں دفعہ 3(9) کے تحت شراب کی تعریف کے پیش نظر شراب شامل ہوگی۔ جیسا کہ پہلے ہی اوپر بتایا گیا ہے، قاعدہ 3(k) 'شراب پر مبنی مرکبات وں' کی وضاحت کرتا ہے جس کا مطلب ہے کوئی بھی دوا یا بیت الخلا کی تیاری جس میں

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

شراب ہو چاہے وہ خود سے تیار کی گئی ہو یا دوسری صورت میں یا کوئی نشہ آور دوا ہو۔ شراب کا بیان محاورہ پہلے ہی قاعدہ 3(b) میں بیان کیا جا چکا ہے۔ اس پس منظر میں، اگر کوئی تھوک یا خوردہ فروش کوئی ایسی تیاری فروخت کرنا چاہتا ہے جس میں شراب ہو چاہے وہ خود تیار کی گئی ہو یا دوسری صورت میں یا کوئی نشہ آور دوا ہو، تو اسے قواعد کے قاعدہ 11 کے مطابق لائسنس حاصل کرنا ہو گا۔ قواعد کو پڑھنے سے، یہ نمایاں اور واضح ہے کہ وہ ہومیوپیتھک یا دیسی ادویات کے نظام کے بذریعے شراب پر مبنی مرکبات اور محدود مرکبات کی فروخت منضبط کرنا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ قواعد کے ذریعے لگائی گئی پابندیاں ایکٹ کی توضیعات کے مطابق ہیں اور ریاستی حکومت کو دفعہ 54(2)(m) کے تحت اس طرح کے قواعد بنانے کا اختیار حاصل تھا۔

اپیل کنندہ کی جانب سے اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ وہ ادویات کے مقامی نظام کی بہت سی مصنوعات کا کاروبار کر رہے ہیں اور ان سب میں شراب نہیں ہے۔ دوسرے لفظوں میں، زیادہ تر دواؤں کی تیاری نہ تو شراب پر مبنی مرکبات ہوتی ہے اور نہ ہی شراب پر مشتمل محدود تیاری ہوتی ہے۔ ہمارے خیال میں اس کی کوئی اہمیت یا نتیجہ نہیں ہے۔ ایک بار جب یہ پایا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ ادویات کے مقامی نظام کے بذریعے کسی بھی دواؤں کی تیاری کا سودا اور فروخت کر رہے ہیں جسے محدود تیاری یا شراب پر مبنی مرکبات سمجھا جا سکتا ہے تو قواعد کی توضیعات کو راغب کیا جائے گا اور اپیل کنندہ صرف اس کی بنیاد پر سودا کر سکتا ہے۔ اس کے لیے لائسنس دیا جا رہا ہے۔ وہ نوٹیفکیشن جس کے بذریعے قواعد کو مطلع کیا گیا تھا جیسا کہ پہلے ہی ذکر کیا گیا ہے واضح طور پر اس طرح کے قواعد کو وضع کرنے کے مقصد اور وجہ کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد شراب اور/یا نشہ آور ادویات پر مشتمل دواؤں یا بیت الخلا کی تیاریوں کی فروخت منضبط کرنا کرنا ہے، جو ایکٹ کی اسکیم اور توضیعات یعنی ریاست تامل ناڈو میں نشہ آور شراب اور منشیات کی تیاری، فروخت اور استعمال پر پابندی کے مطابق ہے۔ عدالت عالیہ کے متنازعہ حکم میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ مقدمے کی حقیقت اور حالات میں، لاگت کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document